حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ”یا محمد“ کہہ کر پکارنے کا حکم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-477

تاریخ اجراء: 05 محرم الحرام 1445ھ / 12 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ”یا محمد“ کہہ کر پکارنے کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نام لے کر یعنی ”یا محمد“ کہہ کر پکارنا، ناجائز و حرام ہے، قرآن پاک میں رب تعالیٰ نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو نام لے کر پکارنے سے منع فرمایا ہے، لہذا ”یا محمد“ کہہ کر پکارنے کے بجائے، خوبصورت القابات سے پکارا جائے، جیسے یا رسول اللہ، یا حبیب اللہ، یا نبی اللہ، یا سید المرسلین، یا خاتم النبیین، یا شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم۔

”یا محمد“ کہہ کر پکارنے کی ممانعت سے متعلق قرآن پاک میں ارشاد باری تعالی ہے: ﴿لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا﴾ ترجمہ کنز العرفان: (اے لوگو!) رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ بنالو، جیسے تم میں سے کوئی دوسرے کو پکارتا ہے۔ (القرآن، پارہ 18، سورۃ النور، آیت 63)

اس آیت کے تحت تفسیر خازن میں ہے: ”معناه لا تدعوه باسمه، كما يدعو بعضكم بعضا يا محمد يا عبد الله، ولكن قولوا يا نبيّ الله يا رسول الله في لين وتواضع“ ترجمہ: آیت کا معنی یہ ہے کہ تم حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو ان کے نام سے نہ پکارو، جیسے تم میں سے کوئی کسی کو نام کے ساتھ پکارتے ہوئے کہتا ہے یا محمد، یا عبد اللہ، لیکن تم انہیں نرمی اور عاجزی سے یا نبی اللہ، یا رسول اللہ کہہ کر پکارو۔ (تفسیر الخازن، جلد 3، صفحہ 307، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تفسیر ابن کثیر میں ہے:" عن ابن عباس: کانوا یقولون "یا محمد، یا ابا القاسم" فنھاھم اللہ عزوجل عن ذلک، اعظاما لنبیہ، صلوات اللہ وسلامہ علیہ قال: فقالوا: یا رسول اللہ، یا نبی اللہ" ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو "یا محمد، یا ابا القاسم" کہتے تھے، تو اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کی وجہ سے انہیں اس طرح کہنے سے منع فرمادیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر صحابہ کرام "یا رسول اللہ، یا نبی اللہ" کہا کرتے تھے۔(تفسیر ابن کثیر، جلد6، صفحہ88، دار طیبہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں:"یہاں اُس کا یہ بندوبست فرمایا کہ اس امتِ مرحومہ پر اس نبی کریم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم کا نام پاک لے کر خطاب کرنا ہی حرام ٹھہرایا، قال اللہ تعالیٰ:﴿لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا﴾ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: رسول کا پکارنا آپس میں ایسا نہ ٹھہرا لو جیسے ایک دوسرے کو پکارتے ہو کہ اے زید، اے عمرو، بلکہ یوں عرض کرو: یا رسول اللہ، یا نبی اللہ، یا سید المرسلین، یا خاتم النبیین، یا شفیع المذنبین، صلی اللہ تعالی علیك وسلم وعلی الك اجمعین۔۔۔لہذا علماء تصریح فرماتے ہیں، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نام لے کر ندا کرنی حرام ہے اور واقعی محلِ انصاف ہے، جسے اس کا مالک و مولیٰ تبارک و تعالیٰ نام لے کر نہ پکارے، غلام کی کیا مجال کہ راہِ ادب سے تجاوز کرے۔۔۔یہ مسئلہ مہمہ جس سے اکثر اہل زمانہ غافل ہیں، نہایت واجب الحفظ ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد30، صفحہ158،156، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم